تنظیم فضلاء دارالعلوم حقانیہ کراچی کی مبارکباد | اخبار میں حضرت قبلہ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب کو ان کی عظیم دینی علمی خدمات کے صلے میں پشاور یونیورسٹی کیطرف سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری کا علم ہوا ہم سب متعلقین کو بے حد خوشی ہوئی۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عالمِ اسلام میں ایک فکری تبدیلی آرہی ہے۔ یونیورسٹیوں جیسے نئی تہذیب و تمدن سے آشنا اداروں کیطرف سے علمائے دین کی قدر افزائی یقیناً ایک نیک شگون ہے۔ پشاور یونیورسٹی اور اس کے منتظمین واقعی اس اقدام پر قابلِ مبارک ہیں۔ کہ انہوں نے حضرت مدظلہ کی خدمات کا اعتراف کر کے یقیناً اپنی ڈگری اور ادارے کی عظمت میں اضافہ کیا ہے۔ میں اپنی طرف سے اور تمام اراکین، فضلائے تنظیم دارالعلوم حقانیہ کراچی کیطرف سے حضرت قبلہ استادی شیخ الحدیث مولانا مدظلہ و تمام اساتذہ و اراکین دارالعلوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ گر قبول افتد۔ ۱۔ حسین احمد حقانی غفرلہ۔ صدر تنظیم الفضلاء دارالعلوم حقانیہ کراچی

۲۔ عزیز الرحمان حقانی جنرل سیکرٹری

---

**بقیہ: چند گذارشات**

بی۔ اے اور ایم اے کی ڈگری حاصل کرنیوالوں کے ہم آہنگ کر سکتی ہے۔ اور مدارس دینیہ کی اسناد کو سرکاری کالجوں کی سندات کے برابر قرار دے سکتی ہے۔

۱۱۔ حکومت اسلامیہ کا منصبی فرض اور اسکی ذمہ داری ہے کہ ملک میں اچھے کاموں کی ترویج اور برے کاموں کی روک تھام کیساتھ علومِ شرعیہ قرآن و سنت کی تعلیم کا انتظام کرے ایسے اداروں کی سرپرستی حکومت کے فرضِ منصبی میں شامل ہے اس لحاظ سے مدارس دینیہ اپنی موجودہ حیثیت میں بھی بغیر کسی ترمیم اور اضافہ کے حکومت کی امداد اور تعاون کے مستحق ہی نہیں بلکہ یہ حکومت کے اہم فرائض میں داخل ہے۔ اس لئے بحالت موجودہ اگر حکومت کی نظرِ عنایت مدارس دینیہ کی طرف ہوگی تو وہ اپنے فرض سے سبکدوش ہوکر عند اللہ ماجور ہوگی۔

۱۲۔ آخری گذارش یہ ہے کہ اگر مدارسِ دینیہ کے موجودہ طرزِ تعلیم اور نصابِ تعلیم کے باقی رہتے ہوئے حکومت کی امداد اور تعاون کو ضروری نہیں سمجھا تا تو وہ ایسا نصاب مرتب کرا سکتی ہے کہ اس کے قبول کرنے پر اپنی امداد کو موقوف کر دے لیکن تمام مدارس دینیہ کے لئے اس ترمیم شدہ نصاب کو لازم قرار نہ دیا جائے۔